(ج) پاکستان کے ایسے پانچ مجاہدوں کے نام لکھیے جنھوں نے وطن کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔

(د) مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے:

۱- یہاں بیٹھ جاؤ۔

۲- یہاں نہ بیٹھو۔

آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ پہلے جملے میں کام کرنے کے لیے کہا جارہا ہے لیکن دوسرے جملے میں کام نہ کرنے کے لیے کہا جارہا ہے۔ چناں چہ "بیٹھ جاؤ" فعل امر ہے اور "نہ بیٹھو" فعل نہی۔

اب آپ مندرجہ ذیل جملوں میں فعلِ امر کو فعلِ نہی میں اور فعلِ نہی کو فعلِ امر میں بدلیں۔

۱- آپ یہ مکان خرید لیں۔

۲- اس شخص کو قرضہ نہ دو۔

۳- باغ میں پودے لگاؤ۔

۴- مسجد کی طرف دیکھو۔

۵- اس جلسے میں شرکت نہ کرو۔

ڈپٹی نذیر احمد

آتش بازی

اصغری سوچ رہی تھی کہ میاں کو انار پٹاخوں سے کس طرح باز رکھوں گی۔ آخر کار اس حکمتِ عملی سے اصغری نے میاں کو سمجھایا کہ بات بھی کہہ دی اور میاں کو ناگوار بھی نہ ہوا۔ محمّد کامل کے سامنے چھیڑ کر محمودہ سے پوچھا۔ "کیوں بُوا! تم نے شب برأت کے واسطے کیا تیاّری کی؟"

محمودہ بولی: "بھائی انار، پٹاخے لائیں گے تو ہم کو بھی دیں گے۔"

ابھی محمّد کامل کچھ کہنے بھی نہ پایا تھا کہ اصغری نے کہا "بھائی تو ایسی فضول چیز تمھارے واسطے کیوں لانے لگے؟ محمودہ! انار پٹاخوں میں کیا مزا ہوتا ہے؟"

محمودہ۔ "بھائی جان، جب انار پٹاخے چھوٹتے ہیں تو کیسی بہار ہوتی ہے۔"

اصغری۔ "محلے میں سیکڑوں انار چھوٹیں گے، کوٹھے پر سے تم بھی دیکھ لینا۔"

محمودہ۔ "واہ! اور ہم نہ چھوڑیں؟"

اصغری۔ "تم کو ڈر نہیں لگتا۔"

محمودہ۔ "میں اپنے ہاتھ سے تھوڑے ہی چھوڑتی ہوں۔"

اصغری۔ "پھر جس طرح تم نے اپنے انار چھوٹتے دیکھے ویسے ہی

محلّے کے،اور محمودہ سنو! یہ بہت بُرا کھیل ہے۔اس میں جل جانے کا خوف ہے۔ایک مرتبہ ہمارے محلّے میں ایک لڑکے کے ہاتھ میں انار پھٹ گیا تھا۔ دونوں آنکھیں پھوٹ کر چوپٹ ہو گئیں۔اس کو دیکھنا بھی ہے تو دُور سے دیکھو۔اور ہاں، محمودہ تم اماں جان کا حال دیکھتی ہو،اُداس ہیں یا نہیں۔"

محمودہ- "اُداس تو ہیں۔"

اصغری- "کبھی تم نے یہ بھی غور کیا کہ کیوں اُداس ہیں؟"

محمودہ- "یہ تو معلوم نہیں"۔

اصغری- "واہ،اس پر تم کہتی ہو کہ اماں کو بہت چاہتی ہوں۔"

محمودہ- "اچھی بھابی جان! اماں کیوں اُداس ہیں؟"

اصغری- "خرچ کی تنگی ہے۔مہاجن قرض نہیں دیتا۔اِس سوچ میں ہیں کہ اگر محمودہ اناروں کے واسطے ضد کرے گی تو کہاں سے منگا کر دوں گی۔"

محمودہ- "تو ہم انار نہیں منگائیں گے"۔

اصغری- "شاباش! شاباش! تم بہت ہی اچھی بیٹی ہو"۔

اصغری نے محمودہ کو پیار کیا۔محمّد کامل چپ بیٹھا ہوا یہ سب باتیں سن رہا تھا۔چوں کہ بات معقول تھی اس کے دل نے قبول کر لی اور اُسی وقت نیچے اُتر کر ماں کے پاس گیا اور کہا"اماں میں نے سنا تم شب برأت کی سوچ میں بیٹھی ہو تو بی میری فکر نہ کرو۔مجھ کو انار پٹاخے درکار نہیں اور محمودہ بھی کہتی ہے کہ میں نہیں منگاؤں گی اور ہم دونوں نے توبہ کر لی ہے۔"

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

۱- اصغری، محمّد کامل کو کس چیز سے باز رکھنا چاہتی تھی؟

۲- محمّد کامل کی ماں کس وجہ سے پریشان تھیں؟

(ب) ذیل کے الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

توبہ-فضول-کھیل- اُداس- خوف

(ج) لفظ بنائیے جیسے "انار" سے "اناروں"۔

۱- قطار سے ____________

۲- بیمار سے ____________

۳- شہر سے ____________

۴- قبر سے ____________

(د) پتنگ بازی کے نقصانات پر ایک مکالمہ لکھیے۔

(ہ) نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

۱- اس نے بات قبول کر____________

۲- میں نے انار منگا____________

۳- محمودہ نے پٹاخے خرید____________

۴- کیا تم نے کلیاں چُن____________

(لیں - لیے- لی - لیا)